مجھ پر اعتبار نہیں رہا۔ اس حبس زدہ اور نفرتوں کے ماحول میں پلے ہوئے انسان نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے بھی مجھے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ کبھی مجھے گلدانوں میں سجاتا جاتا تھا گلدستوں کی زینت بنایا جاتا تھا۔ دھاگے کی ڈوری میں پرو کر گلوں میں پہنایا جاتا تھا مجھے سروں سے نچھاور کیا جاتا تھا اب بھی مجھے گلدانوں میں سجایا تو جاتا ہے لیکن بموں کو میرے جسم میں چھپا کر میرے سرخ رنگ کو خون کی ہولی بنا دیا جاتا ہے۔ میری پتی پتی سے بوند بوند نچوڑنا مجھے پاؤں تلے روندنا مجھے قبول تھا۔ لیکن محبتوں کا جھانسہ دے کر میرا وجود۔۔۔۔ نفرتوں کا کاروبار کرنا میرے وجود سے انسانوں کی زندگیوں کو لہو رنگ کرنا مجھے قبول نہیں کون ہے جو مجھ پر اعتبار کرے کہ میں صرف اور صرف محبت ہوں لیکن کیا کروں میری پتیوں پر خون کے چھینٹے ہیں۔

اعتذار

قارئین ''ترجمان الحدیث'' سے ہم دلی معذرت خواہ ہیں کہ بعض وجوہ کی بناء پر اس کے چند شمارے شائع نہ ہو سکے۔ لہٰذا موجودہ پرچے کو جنوری، فروری، مارچ، اپریل اور مئی 2002 کا شمارہ تصور کیا جائے۔ آئندہ شمارہ جون کا شائع ہوگا ان شاء اللہ۔

(ادارہ)

یتیم کی کفالت

﴿القرآن﴾

قال اللہ تعالیٰ

فاما الیتیم فلا تقھر واما السائل فلا تنھر واما بنعمۃ ربک فحدث

پس (اے نبی ﷺ) یتیم کو مت ڈانٹ اور سوالی کو مت جھڑک اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کر۔

ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا ویتیما واسیرا

اور وہ محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین کو یتیم کو اور قیدی کو۔

﴿الحدیث﴾

وقال رسول اللہ ﷺ

انا وکافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا واشار بالسبابۃ والوسطی وفرج بینھما شیئا۔

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اشارہ کیا شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اور ان دونوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کیا۔

پڑوسی کے حقوق

عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ۳۱، من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلا یؤذ جارہ، صحیح مسلم کتاب الایمان باب الحث علی اکرام الجار والضیف۔)

ترجمہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور آخرت (قیامت) پر یقین رکھتا ہو، وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بھلی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا چاہئے۔